بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل ربوہ

یوم منگل

قائم مقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۲۳ تبوک ۱۳۵۴ش ۲۳ ستمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۱۷

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## یہ دُنیا چند روزہ ہے خُداشناسی کی طرف جلد قدم اُٹھانا چاہیئے

## جو خُدا کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اُٹھاتا اسکی دُعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی

"یہ دُنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے اندر ہی اندر اس کی فنا کا سامان لگا ہُوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خُداشناسی کی طرف جلد قدم اُٹھانا چاہیئے۔ خُدا تعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے۔ اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اُٹھاتا اس کی دُعا کُھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصّہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خُدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا لیکن اوّل تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ بِلا حرکت کئے اس سے کِسی قِسم کی توقّع رکھی جاوے۔ یہ سُنّت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتداء میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے پھر اس پر خدا تعالیٰ کا فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کُل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہو گا خُدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہو گا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا لیکن انسان کو اس گوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۲۹)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۳ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض طبّی مشورہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کو گذشتہ چند دنوں سے کمزوری اور دل کی دھڑکن کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق علاج جاری ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت دے۔ جملہ دینی مقاصد کو پورا کر کے اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیر و عافیت اس سفر سے واپس تشریف لائیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے متعلق ۲۰ر تبوک کی رپورٹ یہ ہے کہ ٹانگ میں درد پہلے کی نسبت کم ہے مگر کمزوری بہت بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے کھڑا ہونا بھی مشکل ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بہت ہے۔

حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا نے فرمایا ہے کہ مجھے دعا کے لئے جو خطوط موصول ہوتے ہیں میں ان سب کے لئے باقاعدگی کے ساتھ دعا کرتی ہوں البتہ بیماری کی وجہ سے ان کا جواب نہیں دے سکتی۔ تمام بھائی بہنیں رمضان المبارک ایام میں میری صحتِ کاملہ کے لئے اور عزیزم نواب محمد احمد خان صاحب کی شفائے کاملہ کے لئے خصوصیّت سے دعائیں کریں۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ غلبہ اسلام کا ایک عظیم منصوبہ ہے جو ہمارے کمزور ہاتھوں میں دیا گیا ہے۔"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

## امسال مسجد مبارک ربوہ میں اعتکاف کا انتظام نہیں ہوگا

بعض دوستوں نے ماہ صیام کے آخری عشرہ میں مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں۔ ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ امسال مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کا انتظام نہیں ہے احباب اپنے اپنے محلہ کی مسجد میں یہ عبادت بجا لا سکتے ہیں۔

مستورات کے لئے بھی مسجد مبارک میں معتکف ہونے کا کوئی انتظام نہیں ہو گا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(رپورٹ نمبر ۱۲ بابت یکم ستمبر تا ۳ ستمبر ۱۹۷۵ء)

# لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

## تریاقی صحبت کے زیرِ اثر احباب انگلستان میں ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کا پُر کیف منظر

### بہت ہیں جنہوں نے دیگر مصروفیتیں ترک کر کے خدمات بجا لانے میں دن رات ایک کر رکھا ہے

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

لندن (بذریعہ ڈاک)۔ یہ امر جماعتہائے احمدیہ انگلستان کے احباب کے لئے انتہائی خوش قسمتی پر دلالت کرتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً ایک ماہ سے لندن میں قیام فرما ہیں اور انہیں حضور ایدہ اللہ کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہو کر اپنے ایمان کو تازہ اور پختہ کرنے، قلوب و اذہان کو ایک نئی جلاء اور روحوں کو نئی بالیدگی سے ہمکنار کرنے کے بے حساب مواقع میسر ہیں۔ وہ اپنی اس خوش بختی پر از حد شاداں و فرحاں نظر آتے ہیں۔ وہ کیوں نہ خوش ہوں اور کیوں خوشی سے پھولے نہ سمائیں جبکہ بیعت کی غرض کو پورا کرنے کی جو ذمہ داری ان پر عائد کی گئی ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان کے درمیان تشریف آوری کے نتیجہ میں وہ بحمداللہ تعالیٰ از خود پوری ہو رہی ہے۔ جہاں تک بیعت کی غرض و غایت اور اس کے حصول کا تعلق ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر واضح ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہانِ یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقینِ کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہو گی"۔

(اطلاع منسلکہ "آسمانی فیصلہ")

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کی رو سے تمام احمدی احباب کی خواہ وہ دنیا کے کسی حصہ میں بود و باش رکھتے ہوں یہ ذمہ داری قرار دی گئی ہے کہ وہ حسب استطاعت و حسب توفیق مرکزِ سلسلہ میں آئیں اور اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے خلیفہ کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہو کر اپنے آپ کو ایسا بنائیں کہ بیعت کی غرض پوری ہوتی چلی جائے اور وہ عنداللہ سُرخرو اور فائز المرام ہو سکیں۔ جماعتہائے احمدیہ انگلستان کی خوش نصیبی یہ ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے کے ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے خود سامان کر دئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل و احسان پر حمد کے ترانے گاتے ہوئے تحدیثِ نعمت کے طور پر وہ کہہ سکتے ہیں اور اظہارِ حقیقت کے طور پر کہہ رہے ہیں ؎

نگاہِ لطف میری جستجو میں بڑھتی آتی ہے
ہوں وہ میخوار جس کے پاس خود میخانہ آتا ہے

اسی لئے وہ حتی الامکان حضور کی تریاقی صحبت سے فیضیاب ہونے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ وہ پروانوں کی طرح حضور کے گرد جمع رہتے ہیں۔ اور بالخصوص خطبات جمعہ میں حضور کے بیان فرمودہ حقائق و معارف سے فیضیاب ہونے کے لئے دُور دُور سے کھنچے چلے آتے ہیں اور عرفان کی دولت سے مالا مال ہو کر پھر واپس آنے کا عزم لئے ہنسی خوشی اپنے گھروں کو واپس لوٹتے ہیں۔ وہ براہینِ یقینی کو ہر روز مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ امر ہی ان کے لئے کچھ کم ایمان افروز نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیامِ انگلستان کے دوران سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں مسجد کے لئے نہایت با موقع زمین کے حصول کے بعد اس کی تعمیر کے غیر معمولی سامان کر رہا ہے اور حضور کی طرف سے کسی تحریک کے بغیر ہی بعض وفا شعار دِلوں پر فرشتے نازل کر کے انہیں نصرتِ دین پر اس طرح آمادہ کر رہا ہے کہ وہ سرزمین اتحاد میں خدا کا گھر تعمیر ہونے کی خاطر اپنا کاروبار حتی کہ گھر بار تک لُٹانے اور قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسی لئے وہ دولتِ یقین سے مالا مال ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق میں ترقی کرتے چلے جا رہے ہیں۔

ہر چند کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں علاج کی غرض سے تشریف لائے ہیں اور حضور کا بہت سا وقت ڈاکٹروں کے ساتھ مشورہ کرنے لندن کلینک تشریف لے جا کر وہاں طبی معائنہ اور ڈاکٹروں کے تجویز کردہ ٹیسٹ وغیرہ کرانے میں خرچ ہو جاتا ہے یا پھر ان کی بتائی ہوئی احتیاطوں اور انضباطِ اوقات کی وجہ سے احبابِ جماعت کے ساتھ ملاقاتوں کے لئے اتنا وقت نکالنا ممکن نہیں ہوتا جتنا کہ حضور چاہتے ہیں۔ تاہم انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کے لئے جتنا وقت بھی دے سکتے ہیں، احبابِ جماعت اُس سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے اور حضور ایدہ اللہ کے پُرمعارف کلمات سے مستفیض ہونے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ بہت ہیں جنہوں نے دیگر مصروفیتیں ترک کر کے ہمہ وقت مشن ہاؤس میں حاضر رہنا اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے۔ وہ ایک طرح سے یہاں دھونی رما کر بیٹھ گئے ہیں اور انہوں نے خدمات بجا لانے میں دن رات ایک کر رکھا ہے۔ وہ اس بات پر ہی خوش ہیں، اسی دُھن میں مگن ہیں کہ انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ اور دعاؤں کا مورد بننے کی غیر معمولی سعادت بھی ملی ہوئی ہے۔

ذیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یکم ستمبر تا ۳ ستمبر ۱۹۷۵ء کی مصروفیات اور احبابِ جماعت کی خدمات کی مختصر رپورٹ ہدیۂ قارئین ہے:۔

### یکم ستمبر ۱۹۷۵ء بروز پیر

حسبِ معمول حضور ایدہ اللہ تعالیٰ دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے میں از حد مصروف رہے۔ دوپہر کا کھانا کھانے کے معاً بعد حضور سوا دو بجے ڈاکٹری معائنہ کے سلسلہ میں ماہر یورولوجسٹ ڈاکٹر DR. BADE-NOCH کے کلینک واقع ہارلے سٹریٹ میں تشریف لے گئے۔ وہاں سے حضور چار بجے سہ پہر مشن ہاؤس واپس تشریف لائے۔

نمازیں ادا کرنے اور آرام فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ ساڑھے سات بجے شام مشن ہاؤس کے باغیچہ میں ٹہلنے کے لئے تشریف لائے۔ حضور کے باغ میں تشریف لانے کی دیر تھی کہ احبابِ جماعت جو خاصی دیر سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری کے منتظر تھے دیوانہ وار دوڑے چلے آئے اور حضور ایدہ اللہ کے گرد جمع ہو گئے۔ حضور اِن سب احباب کی معیت میں کچھ دیر باغیچہ میں چہل قدمی فرماتے رہے اور احباب کو مخاطب کر کے اُن سے گفتگو فرماتے رہے۔ چہل قدمی کے دوران حضور جس بھائی کو بھی مخاطب فرماتے اور اس سے اُس کا حال احوال دریافت فرماتے وہ اپنی اِس خوش نصیبی پر خوشی سے پھولے نہ سماتا۔ یہ پُرلطف مجلس ابھی جاری ہی تھی کہ مغرب کی اذان ہو گئی۔ حضور باغیچہ سے ہی سیدھے مسجد فضل لندن تشریف لے گئے اور وہاں مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی زیارت سے مشرف ہونے اور حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کے شوق میں کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ چنانچہ مسجد کا اکثر حصہ نمازیوں سے پُر تھا۔

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رمضان اور اس کی برکات

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر شاعر ۔ مہتمم عمومی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں ایمان اور زکوٰۃ کے بعد روزہ کا درجہ ہے ۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے :۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۔

(البقرہ آیت ۱۸۴)

یعنی اے مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ کی منازل طے کرو۔

اس آیت میں روزے کا مقصد نہایت جامع الفاظ میں بیان کیا گیا ہے یعنی "لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ" یعنی تم تقویٰ کی منازل طے کرو۔ تقویٰ کی منازل طے کرنے کیلئے قدم قدم پر نفسانی خواہشات کو مارنا پڑتا ہے اللہ تعالیٰ کی مرضی کچھ چاہتی ہے مگر نفس کا تقاضا کچھ ہوتا ہے کتنے ہی کام ہیں جن سے اللہ تعالیٰ روکتا ہے لیکن نفسانی نفس انہی کاموں کے کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ بہت سی باتوں کے کرنے کا خدا تعالیٰ حکم دیتا ہے لیکن نفس انہی باتوں پر عمل کرنے سے روکتا ہے نفس کی اسی باغیانہ قوت کو توڑنے کے لئے اور متقی اور پرہیزگار بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کئے ہیں۔

روزہ کے لئے عربی میں صوم کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ رکنا۔ چپ رہنا روزہ کو صبر بھی کہا گیا ہے۔ جس سے مراد ضبطِ نفس، ثبات، تذلل اور استقلال ہیں۔

روزے کا مقصد بھوک پیاس یا جفاکشی کی مشق نہیں بلکہ روزہ کے ذریعہ ایسا رجحان پیدا کرنا ہے جو زندگی کے ہر گوشے میں بلند کرداری درست روی اور خدا ترسی کا مظہر ہو۔ روزہ سے مراد یہ ہے کہ نفس کی ہر اس خواہش کو دبایا اور کچلا جائے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں کے خلاف ہو۔ ظاہری خواہشوں کے دبانے کے ساتھ ساتھ باطنی خواہشات اور برائیوں سے دل کو محفوظ رکھا جائے۔ زبان کو بچایا جائے ہاتھ پاؤں، آنکھ، کان اور حلق سب قابو میں ہوں قلب بھی خدا کی طرف متوجہ ہو تو قالب بھی، جسم اور جسم کا ایک ایک حصہ اطاعت اور فرمانبرداری میں مشغول ہو اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارا نفس اس زندگی پر راضی اور مطمئن ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :۔

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَجْھَلْ وَاِنِ امْرُءٌ قَاتَلَہٗ اَوْ شَاتَمَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ (بخاری)

یعنی روزہ تمہارے لئے دوزخ سے بچنے کے لئے ڈھال ہے پس روزے دار کو چاہیئے کہ وہ فحش باتیں نہ کرے اور نہ جہالت کی باتیں کرے اور اگر کوئی اس سے لڑے یا اس کو گالی دے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

ایک اور حدیث ہے۔ حضور فرماتے ہیں :۔

مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ (بخاری)

یعنی جو شخص جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

ان احادیث میں روزہ کی حقیقت اور اس کے مقصد کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انتہائی جامع رنگ میں بیان فرمایا ہے۔ پس جب روزہ کی ظاہری شرائط کے ساتھ ساتھ روزہ کی باطنی شرائط بھی پورے طور پر ادا کی جائیں تو انسان کا دل تقویٰ کے نور سے منور ہو جاتا ہے اور اس وقت انسان صحیح معنوں میں متقی اور پرہیزگار بنتا ہے۔

تقویٰ سے کیا مراد ہے؟ تقویٰ دل کی اس کیفیت کا نام ہے جو نیکی یا بھلائی کی طرف لے جانے کی کوشش کرتی ہے اور برائی سے بچنے کے لئے آمادہ کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے احکام کی تعمیل کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ اور اس کے احکام کے خلاف عمل کرنے سے روکتی ہے۔ قلب انسانی میں نیکی اور گناہ دونوں قسم کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اگر دل میں تقویٰ کی قوت موجود ہو تو وہ ہمیشہ نیکی کے جذبات کو ابھارے گی اور گناہ کے جذبات کو دبائے گی۔ جب یہ کیفیت ہمارے دل میں پیدا ہوگی۔ تو ہماری زندگی نیکیوں کا مجموعہ بن جائے گی اور گناہوں کی گندگی سے پاک ہو جائیگی اور پھر صحیح معنوں میں ہماری زندگیاں عبادت اور پرہیزگاری والی زندگیاں ہوں گی۔ اور ایسی ہی زندگیاں بنانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہم پر روزے فرض کئے ہیں

### روزے کب فرض ہوئے

ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مقدس اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تیرہ برس تک مکہ مکرمہ میں طرح طرح کے مصائب اور تکالیف برداشت کیں اور ان کا نفس اللہ تعالیٰ کی راہ میں طرح طرح کی آزمائشوں کی بھٹی میں تپ کر نکھرتا اور سنورتا رہا یہ وہ وقت تھا کہ جب اپنے نفس کی ہر طرح کی باغیانہ قوت کو توڑے بغیر کوئی شخص اسلام پر قائم نہیں رہ سکتا تھا۔ ان تیرہ برسوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ نے یہ ثابت کر دیا کہ ان کے نفوس ہر لمحہ اور ہر آن صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا کے سامنے جھکے ہوئے ہیں یہی وجہ ہے کہ مکی دور میں روزے نازل نہ ہوئے۔

تیرہ برس کی تکلیف دہ اور مصائب و مشکلات سے پُر زندگی گزارنے کے بعد جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کو مکہ سے ہجرت کا حکم ہوا تو حضور اپنے جان نثاروں کی جماعت کے ساتھ ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لے گئے۔ مدنی زندگی کا دور کافی حد تک نسبتاً کچھ اطمینان اور سکون کا دور تھا کفار کے مظالم سے کافی حد تک نجات مل چکی تھی۔ انصار رضی اللہ عنہم کی محبت اور ایثار کے جذبہ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ضروریات زندگی کے لئے ایک حد تک سامان کر دیا تھا اور مسلمانوں کی فتوحات اور فارغ البالی کا دور قریب آ گیا تھا۔ جب اس امر کا امکان تھا کہ ان کے نفوس پر دنیا کی فارغ البالی اپنا کچھ اثر جاتی اور ان کو دنیا پر فریفتہ کرنے کی کوشش کرتی۔ یہی وہ مناسب وقت تھا جب اللہ تعالیٰ نے ہجرت کے دوسرے سال رمضان کے روزے فرض کئے۔ تاکہ نفس کی باغیانہ قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے مومن چوکس اور بیدار رہے۔

### روزہ کی حقیقت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام روزے کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان ایسے بھی ہیں جو کہ ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہیں یہ لوگ جس عالم میں داخل نہیں ہوئے اس کے معاملات میں بیہودہ دخل دیتے ہیں اور جس ملک کی انہوں نے سیر نہیں کی اس کی اصلاح کے واسطے جھوٹی تجویزیں پیش کرتے ہیں۔ ان کی عمریں دنیوی دھندوں میں گزرتی ہیں دینی معاملات کی ان کو کچھ خبر ہی نہیں۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے اس سے

کتنی طاقت بڑھتی ہے ان کی
صرف روٹی سے نہیں جیتا
بالکل ابدی زندگی کا خیال
چھوڑ دینا اپنے اوپر قربانی
نازل کرتا ہے۔ مگر روزہ دار
کو خیال رکھنا چاہیے کہ روزے
سے صرف یہ مطلب نہیں
کہ انسان بھوکا رہے بلکہ
خدا کے ذکر میں بہت مشغول
رہنا چاہیے۔ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم رمضان شریف
میں بہت عبادت کیا کرتے
تھے ان ایام میں کھانے پینے
کے خیالات سے فارغ ہو کر
اور ان ضروریات سے انقطاع
کر کے تبتل الی اللہ حاصل
کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے
وہ شخص جس کو جسمانی روٹی
ملے مگر اس نے روحانی روٹی
کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی
روٹی سے جسم کو قوت ملتی
ہے ایسا ہی روحانی روٹی
روح کو قائم رکھتی ہے اور
اس سے روحانی قویٰ تیز
ہوتے ہیں۔ خدا سے فیض پانا
ہو تو چاہو کہ تمام دروازے
اس کی توفیق سے کھلتے ہیں"
(خزینۃ العرفان حصہ دوم ص ۲۱۲)

رمضان المبارک کا ایک ایک لمحہ دن ہو یا رات انتہائی قیمتی اور بابرکت ہے ان بابرکت ایام کا ایک لمحہ بھی ضائع کرنا اس لمحہ میں اللہ تعالیٰ کی جو برکات اور رحمتیں ہیں ان سے محروم ہونا ہے پس اس موقعہ پر اپنے خدام بھائیوں سے درخواست کروں گا کہ وہ ان مبارک ایام میں کھانے پینے اور آرام کرتے ہیں اس طرح وقت گذاریں کہ ان مبارک دنوں کی برکات سے ان کا دامن خالی نہ رہے، طاعت اور عبادت کا وہ ذخیرہ جمع کرلیں جو انہیں حقیقی متقی اور پرہیزگار اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جنت اور اس کی خصوصی رحمتوں کا حقدار بنادے

میرے خدام بھائیو ان بابرکت ایام میں ایمان اور یقین، خلوص و محبت، عشق اور تعلق باللہ کے جذبات سے اُبلتے ہوئے دلوں کو مالامال کرو ایک طرف خوف اور خشیت کو اپنے دلوں میں جگہ دو تو دوسری طرف اس کے فضل و رحمت اور بخشش کی امیدوں اور توقعات کے نور سے اپنے دلوں کو منور کرو کیونکہ مُردہ دل اب نہیں تو پھر کب زندہ ہوگا؟ اور دل کی سیاہی اس بابرکت مہینہ میں نہیں تو کب دور ہوگی؟

## تلاوت قرآن

ایک اور اہم امر جس کا اس مبارک مہینہ میں خیال رکھنا چاہیے وہ تلاوت قرآن پاک ہے۔ رمضان المبارک کو قرآن کریم سے خصوصی نسبت حاصل ہے اسی مبارک مہینہ میں اس کا نزول ہوا اور یہی وہ مبارک راتیں ہیں جن میں حضرت جبرئیل علیہ السلام ہر رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے اور اللہ تعالیٰ کی پاک کتاب کا آپ کے ساتھ مل کر دور کرتے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے اور جب رمضان کا مہینہ آتا تو آپ اور بھی زیادہ سخاوت فرماتے تھے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام رمضان المبارک میں ہر رات آپ سے ملاقات کرتے اور آپ کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کرتے جن ایام میں حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ سے ملاقات فرماتے تو آپ تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے
(بخاری)

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو لوگوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے چنانچہ فرمایا:۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

یعنی قرآن کریم ہدایت ہے ان لوگوں کے لئے جن کو تقویٰ کی دولت نصیب ہے اور تقویٰ کا حصول ہی روزے کا مقصد ہے پس اس مبارک مہینہ میں قرآن کریم سے جس قدر بھی تعلق بڑھایا جائے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے عین مطابق ہونے کے ساتھ ساتھ ہدایت اور راہنمائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

پس کتنے ہی خوش قسمت ہیں وہ اللہ کے پیارے بندے جن کی مبارک زبانوں پر ان مبارک راتوں میں اللہ کا پاک کلام ہے کبھی پڑھ رہے ہیں کبھی سن رہے ہیں۔ اور اگر اللہ تعالیٰ نے حافظہ کی نعمت عطا فرمائی ہے تو سنا رہے ہیں اور جن کو خدا نے علم کی دولت سے مالا مال کیا ہے وہ درس کے ذریعہ اس پاک کتاب کے حقائق و معارف سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ اس مبارک مہینہ میں مسجدوں میں جماعت کے ساتھ نماز تراویح میں قرآن کریم سن رہے ہیں تو کبھی گھروں میں اللہ تعالیٰ کے حضور نوافل میں کھڑے ہوتے قرآن پاک کی تلاوت ہو رہی ہے۔ تلاوت قرآن سے دل کا سرور اور آنکھوں کا نور بڑھ رہا ہے مسجدیں آباد ہیں تو گھر بھی رکوع و سجود ذکر اور تلاوت کی بہار ہے کچھ کھایا جاتا ہے تو اس لئے کہ عبادت الٰہی کیلئے قوت حاصل ہو کچھ سویا جاتا ہے تو اس لئے کہ نماز اور تلاوت قرآن میں خلل نہ آئے۔ خدام بھائیوں سے گذارش ہے کہ ان لمحات کو غنیمت جانیں اور ان مبارک ایام سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ اور قرآن کریم کثرت سے پڑھیں خدا تعالیٰ کے حضور جھکیں نماز باجماعت اور نوافل پڑھنے کی عادت ڈالیں اور کثرت سے دعائیں کریں اپنے حال کے لئے اپنے مستقبل کے لئے اپنے ملک کے استحکام و سلامتی کے لئے اور سب سے بڑھ کر اسلام کے تمام دنیا پر غالب آنے کے لئے اور امام وقت ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کیلئے اور حضور کے مقاصد عالیہ کی کامیابی کے لئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میری امی جان مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ آٹھ روز سے بخار میں مبتلا ہیں ان کی صحت کے لئے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(کوثر سلطانہ بنت بشیر احمد صراف سیکرٹری جماعت احمدیہ ڈسکہ)

۲۔ مکرم برادرم عبد المنعم صاحب کُرک قائد مجلس خدام الاحمدیہ دار الذکر لاہور کے والد محترم ڈاکٹر عبد الغفور صاحب کُرک بہت سخت بیمار ہیں۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔
(سہیل ملک ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

۳۔ مکرم ضیاء الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ خانپور ضلع رحیم یار خاں کی اہلیہ محترمہ نسرین صاحبہ کو کافی عرصہ سے کینسر کی شکایت ہے آج کل وہ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تا حال کوئی افاقہ نظر نہیں آتا۔ نقاہت بے حد ہے احباب ملک صاحب موصوف کی اہلیہ محترمہ کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔
(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

۴۔ خاکسار کی ایک ٹانگ سکوٹر کے ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔ جو ابھی تک صحیح طور پر جڑی نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (نذیر احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گنگاپور)

۵۔ خاکسار کی خوشدامن صاحبہ کافی عرصہ سے بعارضہ شوگر بیمار ہیں ان کے گردے میں سخت تکلیف ہے اور بعض اوقات درد کی شدت کے باعث بے ہوش بھی ہو جاتی ہیں اور چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔
(محمد عثمان کارکن دفتر امانت و خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

۶۔ میرے بھائی مکرم محمد الدین صاحب پر عرصہ تین ماہ ہوئے فالج کا حملہ ہوا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد صحت عطا فرمائے آمین۔
(خدا بخش پھینکا ضلع گوجرانوالہ)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۳۱ اکتوبر یکم و دو نومبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔
انصار اللہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں ★ قائد عمومی ★

# وصایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مسل نمبر ۲۲۲۱۶

میں رائے منیر احمد کھرل ولد رائے نور محمد کھرل صاحب قوم کھرل عمر ۲۱ سال بیعت مارچ ۱۹۷۰ء ساکن میراں پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو اسوقت ۲۰/- روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ رائے منیر احمد کھرل موضع میراں پور براستہ واربرٹن تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ۔

گواہ شد۔ ملک محمود احمد ولد عبدالجلیل عشرت صاحب انکم ٹیکس آفیسر سرکل III سیالکوٹ

گواہ شد۔ مرزا نسیم بیگ ولد مرزا سعید بیگ صاحب لیبر انسپکٹر سیالکوٹ۔

## مسل نمبر ۲۲۲۱۷

میں محمد بی بی زوجہ محمد ابراہیم صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمد بی بی زوجہ مستری محمد ابراہیم صاحب چونگی نمبر ۲ گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ مستری محمد ابراہیم (خاوند موصیہ) ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ ماسٹر محمد شریف امیر جماعت احمدیہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

## مسل نمبر ۲۲۲۱۸

میں شاکرہ ابراہیم زوجہ سید محمد ابراہیم صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زیور طلائی وزنی ۵ تولہ مالیتی -/۱۰۹۰۰ روپے

۲- حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شاکرہ ابراہیم ۱۵/۶ بلاک ڈی۔ نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔

گواہ شد۔ عبدالحی مصباح الدین احمد وصیت نمبر ۲۰۱۸۳ ناظم آباد کراچی۔

گواہ شد۔ محمد غیاث قریشی ولد عباس علی صاحب قریشی سیکرٹری مال حلقہ ناظم آباد کراچی۔

## مسل نمبر ۲۲۲۱۹

میں اقبال نسیم زوجہ ملک محمد یوسف صاحب قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵-۸-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر -/۲۰۰۰ روپے

۲- زیور طلائی وزنی ۱ تولہ ۱۰ ماشے مالیتی -/۱۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ اقبال نسیم c/o ملک احمد خان صاحب ۴۸/۱۷ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک احمد خان وصیت نمبر ۴۲۷۵ دارالرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ ملک محمد یوسف (خاوند موصیہ) دارالرحمت وسطی ربوہ۔

## مسل نمبر ۲۲۲۲۰

میں احمد حیات ولد منشی محمد حیات صاحب مرحوم قوم جٹ وینس پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ضلع شیخوپورہ حال میانوالی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳-۵-۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- زرعی اراضی ۱۰۲ کنال واقع بیداد پور مالیتی اندازاً -/۵۰,۰۰۰ روپے

۲- ایک عدد پختہ مکان واقع بیداد پور مالیتی اندازاً -/۱۰,۰۰۰ روپے

۳- دو عدد ٹیوب ویل (ایک بجلی کا اور دوسرا ڈیزل انجن کا) مالیتی اندازاً -/۴۰,۰۰۰ روپے۔ (ڈیزل انجن والے ٹیوب ویل کا قرض جو واجب الادا ہے -/۸۰۰۰ روپے)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۷۸۶ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ احمد حیات سپرنٹنڈنٹ لوکل آڈٹ پی۔ اے۔ ایف بیس میانوالی۔

گواہ شد۔ طفیل محمد وصیت نمبر ۱۰۲۰۴ ہیڈ کلرک G.E.M.E.S-AIR میانوالی۔

گواہ شد۔ عبدالستار شاہد مربی سلسلہ احمدیہ میانوالی۔

## دعائے نعم البدل

مکرم برادرم ماسٹر بشیر احمد صاحب آف کرونڈی کی بچی بعمر پانچ یوم بروز جمعرات اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل دے۔ آمین

سید شمشاد احمد ناصر۔ مربی سلسلہ کرونڈی۔ ضلع خیرپور۔ سندھ


## ضرورت ہے

ہمیں ایکسپورٹ کے لئے جناح کیپ۔ لیاقت کیپ۔ ٹوپیاں بنانے والے اچھے کاریگروں کی ضرورت ہے۔ ذیل کے پتہ پر فوراً ملیں۔

پتہ:۔ اے چوہدری اینڈ کمپنی۔ امپورٹر۔ ایکسپورٹر

۲۵ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۷۹۵ لاہور

فون نمبر ۵۸۲۴۲

## دیدہ زیب ملبوسات کا نیا سٹاک

ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بارعایت خریدنے کے لئے تشریف لائیے ——— مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ۔ فون ۵۳۴

# لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

رات کا کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور حسب معمول رات دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں اپنے خدام کے درمیان رونق افروز ہوئے اور قریباً ایک گھنٹہ تک مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ حضور جدید طبی اور سائنسی تحقیقات کے متعلق گفتگو فرماتے رہے۔

وٹامنز اور معدنی اجزاء کے انسانی جسم پر اثرات کے ضمن میں حضور نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ معدنی اجزاء کن تبدیلیوں میں سے گزر کر جزو بدن بنتے ہیں۔ حضور نے واضح فرمایا کہ کائنات کی طرح خود انسانی جسم بھی عجائبات قدرت کا ایک محیر العقول کارخانہ ہے۔ اس کارخانہ کی اصل کنہ و کیفیت کو معلوم کرنا اور اس کے پورے نظام پر حاوی ہونا انسان کے لئے ممکن نہیں ہے۔ حضور نے بتایا کہ انسانی جسم جن اجزاء سے مرکب ہے ان میں معدنی اجزاء (Minerals) بھی شامل ہیں۔ انسانی جسم اپنی ساخت اور ترکیب کے لحاظ سے نامیاتی (Organic) جسم ہے جبکہ معدنی اجزاء غیر نامیاتی (Inorganic) واقع ہوئے ہیں۔ انسانی جسم اور معدنی اجزاء کی ساخت بنیادی طور پر مختلف ہے۔ بایں ہمہ اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ایسا بنایا ہے کہ اسے بھی نشوونما کے لئے اور بہت سی چیزوں کے علاوہ معدنی اجزاء کی بھی ضرورت ہے۔ لیکن معدنی اجزاء جو غیر نامیاتی ہیں جسم انسانی میں غیر نامیاتی ہونے کی وجہ سے جذب نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے خود انسانی جسم کے اندر ایسا کارخانہ لگایا ہے جو غیر نامیاتی اجزاء کو نامیاتی اجزاء میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اس فیکٹری کے ذریعہ جسم انسانی معدنی اجزاء کو اس میں داخل ہوتے ہی نامیاتی اجزاء میں تبدیل کرنا شروع کر دیتا ہے اسے انگریزی میں Chelation کہتے ہیں۔ جو غیر نامیاتی (Minerals) نامیاتی اجزاء میں بدلتے ہیں وہ انسانی جسم میں جذب ہو کر نشوونما پانے لگتے ہیں۔ اس طرح انسانی جسم نشوونما پاتا چلا جاتا ہے۔ ایک عجیب و غریب اور محیر العقول کارخانہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم میں قائم کیا ہوا ہے۔ حضور نے معدنی اجزاء کے نامیاتی اجزاء میں تبدیل ہونے والے طریق اور ان میں رونما ہونے والی کیمیاوی تبدیلیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ یہ مجلس جو اللہ تعالیٰ کی غیر محدود قدرتوں اور ان کے غیر محدود جلووں کے ایمان افروز تذکرہ پر مشتمل تھی ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہی اور احباب کمال محویت کے عالم میں حضور کے ان پُر معارف ارشادات سے مستفیض ہوتے رہے۔

## ۲۳ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز منگل

حسب معمول حضور ایدہ اللہ دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لا کر وہاں سوا ایک بجے دوپہر تک ڈاک ملاحظہ فرمانے میں بہت مصروف رہے۔ ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ حضور نے متعدد جماعتی امور سے متعلق ہدایات جاری فرمائیں اور مکرم امام صاحب مسجد لندن کو تفصیلی رہنمائی اور ہدایات سے سرفراز فرمایا۔

ڈاکٹری ہدایت کے برخلاف کل کی طرح آج بھی حضور سیر اور چہل قدمی کی غرض سے باہر تشریف نہیں لے گئے بلکہ مشن ہاؤس کے باغیچہ ہی میں چہل قدمی کرنے اور اس کے دوران احباب جماعت سے باتیں کرنے کا فیصلہ فرمایا چنانچہ حضور ساڑھے پانچ بجے سے سوا چھ بجے تک باغیچے میں چہل قدمی فرماتے رہے۔ بہت سے احباب کے علاوہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو بھی حضور کے ہمراہ چہل قدمی اور گفتگو میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

آٹھ بجے شام حضور نے مسجد فضل لندن میں تشریف لا کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

رات ۹ ۱/۲ بجے حضور مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لائے اور خدام کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور مختلف موضوعات پر گفتگو فرماتے رہے۔ یہ مجلس حضور کے تشریف لے جانے پر ساڑھے دس بجے رات برخاست ہوئی۔

## ۲۴ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ

صبح دس بجے حضور دفتر میں تشریف لا کر ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے، خطوط کے جواب رقم کرانے اور دنیا بھر میں تبلیغی امور سے متعلق ہدایات جاری کرنے میں مصروف رہے۔

گزشتہ دو دن تک حضور ڈاکٹری ہدایت کے باوجود سیر کے لئے باہر تشریف نہ لے جا سکے تھے اور مشن ہاؤس کے باغیچہ میں ہی چہل قدمی کے دوران احباب سے گفتگو فرماتے رہے تھے۔ آج حضور نے ڈاکٹری مشورہ پر عمل کرتے ہوئے سیر کیلئے باہر تشریف لے جانے کا فیصلہ فرمایا چنانچہ دوپہر کے کھانے اور ظہر و عصر کی نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد پونے تین بجے سہ پہر حضور موٹر کاروں کے ذریعہ لندن سے پچاس میل دور کینٹ کے علاقہ میں تاریخی اہمیت کے حامل Knole House کو دیکھنے تشریف لے گئے۔ آج کی سیر میں اہل قافلہ کے علاوہ حسب معمول مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کو بھی حضور کے ہمراہ جانے کا شرف حاصل ہوا۔

Knole House ۱۴۵۶ء میں اس وقت کے آرچ بشپ آف کنٹربری Thomas Buchier نے تعمیر کرایا تھا۔ نول ہاؤس کہنے کو مکان ہے لیکن ایک عالیشان محل کی حیثیت رکھتا ہے اور آج بھی نہایت اچھی حالت میں قائم ہے۔ آرچ بشپ مذکور نے یہ محل بادشاہ ہنری ہشتم کو بطور تحفہ نذر کر دیا تھا۔ چنانچہ یہ علی الترتیب ہنری ہشتم اور ملکہ الزبتھ اول کی ملکیت رہا اور وہ اس میں رہائش پذیر رہے۔ بعد ازاں ۱۶۰۳ء میں ملکہ الزبتھ نے یہ محل ارل آف ڈورسیٹ تھامس سیک ول (Thomas Sackville) کی خدمات سے خوش ہو کر اسے بطور انعام عطا کر دیا تھا۔ محل تصاویر، شاہی ساز و سامان، آرائش و زیبائش کے خصوصی اہتمام کا ایک عجائب خانہ ہے اور اندر سے اسی طرح سجا ہوا ہے جس طرح آج سے چار سو سال پہلے سجا ہوا تھا۔

محل کو اندر سے دیکھنے کے بعد حضور نے اس کے وسیع و عریض باغ میں کچھ دیر چہل قدمی فرمائی اور پھر وہاں سے روانہ ہو کر مغرب سے پہلے مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

حضور ایدہ اللہ کی زیر ہدایت مسجد فضل لندن میں مغرب اور عشاء کی نمازیں مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن نے پڑھائیں۔

رات کے کھانے اور مغرب و عشاء کی نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد حضور رات کو دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لا کر پونے گیارہ بجے تک احباب کے درمیان تشریف فرما رہے اور باتوں ہی باتوں میں انہیں حقائق و معارف سے نوازتے رہے۔

## احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام

اگرچہ اب تک جو ٹسٹ ہوئے ہیں ان کی روشنی میں ماہر ڈاکٹروں نے صحت کے متعلق تسلی کا اظہار کیا ہے تاہم گزشتہ تین چار روز سے حضور طبیعت میں کمزوری محسوس فرما رہے ہیں۔ علاج باقاعدگی سے جاری ہے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضور احباب جماعت کے لئے دن رات دعاؤں میں مصروف ہیں۔ حضور نے جملہ احباب کو محبت بھرا اسلام پہنچانے کی ہدایت کرتے ہوئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا ہے اور احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔ احباب درد و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ ہمارا قادر و توانا شافی مطلق خدا اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور پوری طرح صحت یاب ہو کر مرکز سلسلہ میں بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین اللھم آمین


**ضروری اطلاع**

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ۔ شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کی تیاری نیز ان میں ترمیم و اضافہ کروانے کے بارے میں مشورہ حاصل کریں۔

رفیق الدین ابن کیپٹن نواب دین صاحب
"السفینہ" ۹/۱۸ دار الرحمت وسطی ربوہ


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah


تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نور نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸